786

اَلْعِلْمُ وَسِيْلَةٌ لِكُلِّ فَضِيْلَةٍ

بے علم چوں شمع باید گداخت — کہ بے علم نتواں خدارا شناخت

بیادگار امام ربانی حضرت شیخ مجدد الف ثانی سرہندی منی مزرعہ

(چندی گڑھ)

مدرسہ ایضاح العلوم مجددی

تعارف

شائع کردہ

(مولانا) شکیل احمد، ناظم مدرسہ ہذا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

آغازِ سخن

شاید کہ اتر جائے تیرے دل میں میری بات

محترم المقام .... اَلسّلام علیکم ورحمۃ اللہ

تقسیم ہند کے مضر اثرات سے اگرچہ ہندوستان کا گوشہ گوشہ متاثر ہوا۔ مگر مشرقی پنجاب میں جو قیامت خیز تباہی آئی وہ تاریخ میں اپنی مثال آپ ہے۔ انسانیت کا قتل عام، مساجد و خانقاہوں کا انہدام اور اتنے بڑے پیمانے پر تبادلۂ آبادی۔ فسادات، لوٹ مار اور دہشت زدگی کا یہ عالم کہ برسوں انسانی پنجر جنگلوں میں دیکھے جاسکتے تھے خوف وہراس برسوں ختم نہ ہوسکا۔ وہ بستی جہاں قال اللہ قال الرسول کی صدائیں ہر وقت گونجتی تھیں۔ وہاں پر کوئی مسجد میں اللہ اکبر کہنے والا بھی نہ رہا۔ اَللّٰھُمَّ حفظنا منہٗ۔

آہستہ آہستہ پرانے داغ مضمحل ہونے لگے۔ اور چند لوگ پیشہ ور یوپی، بہار، دہلی سے یہاں آنے لگے پہلے پہلے وہی نفرت دلوں میں بھڑکی۔ مگر اب وہ وقت نہیں تھا۔ جہاں چند لوگ شرارت پسند تھے وہاں امن پسند بھی اللہ نے پیدا کردیئے۔ خدا خدا کرکے یہ ماحول بدلا۔ لمبے کرتے اور باریش مسلمانوں کو دیکھ کر پنجاب کے وہ مسلمان جو یا تو مرتد ہوگئے تھے یا انہوں نے اپنے آپ کو چھپا رکھا تھا۔ ان کے دلوں کے اندر اپنے مسلمان بھائی دیکھ کر اپنی پرانی یاد تازہ ہونے لگی۔

ادھر دین کے درد مند حضرات نے توجہ فرمائی۔ جہاں بھی معلوم ہوتا کہ یہاں چند مسلم گھرانے آباد ہیں۔ وہیں پر

معلم کا انتظام کرنا اپنا فرض سمجھا۔

اب الحمدللہ پنجاب کے اس اجڑے ہوئے خطہ میں کئی سو مساجد آباد ہیں جہاں پنجوقتہ نماز باجماعت ہوتی ہے۔ وتلک الایام نداولہا بین الناس۔ اللہ کی شان کو دیکھئے کہ چند سال پہلے جہاں اللہ اکبر والوں کو پاکستان دھکیل دیا گیا تھا یا موت کے گھاٹ اتار دیا گیا تھا۔ وہاں پھر اذانیں اور قرآن پاک کی تلاوت۔ آخر اس کو آپ کیا کہیں گے۔ کیوں نہ اللہ کی شان کریمی کے قربان جایئے۔

ضرورت

جوں جوں مسلمان یوپی، بہار، دہلی سے یہاں آئے اور یہاں پنجاب میں بھی مسلمانوں کی آبادی میں ماشاء اللہ اضافہ ہوا تو علماء حضرات نے مدارس و مکاتیب کے قیام پر توجہ مبذول فرمائی۔ کئی مقامات پر مدارس بخوبی چل رہے ہیں انہی مدارس میں سے آپکے زیر نظر مدرسہ "**ایضاح العلوم**" ہے۔ جو اپنی بے بضاعتی و کم مائیگی کے سبب دینی خدمات بحسن و خوبی انجام دے رہا ہے۔ سال میں کئی ذمہ دار حضرات تشریف لاتے ہیں اور مدرسہ کا معائنہ فرما کر خوش ہوتے ہیں اور اس کی ترقی کے لئے دعا کرتے ہیں۔ مدرسہ کو الحمدللہ علماء دیوبند، مظاہر علوم سہارنپور، دارالعلوم ندوۃ لکھنؤ اور جمعیۃ العلماء ہند کے مقتدر علماء کی سرپرستی حاصل ہے۔ مدرسہ میں تعلیم کے ساتھ ساتھ تعمیر کی بھی ضرورت ہے۔ چونکہ جب بیٹھنے کو جگہ نہ ہوگی تو طلباء عزیز اپنی تعلیم کو پورے اطمینان سے جاری نہ رکھ سکیں گے۔ موسم کی تبدیلی میں بارش، گرمی، سردی برداشت سے باہر ہوتی ہیں۔ اس لئے مدرسہ کو فی الحال دو قیام گاہ اور دو درسگاہوں کی ضرورت ہے۔ رمضان المبارک کا مہینہ خاص اللہ کی رحمتوں کا مہینہ ہے اس میں مسلمان کے ہر نیک عمل میں کئی گنا دینے کا اللہ نے وعدہ فرمالیا ہے۔

لہٰذا اراکین مدرسہ ایضاح العلوم مجددی آپ سے پرزور اپیل کرتے ہیں۔ کہ آپ اس دین کے چراغ کو بجھنے نہ دیں گے اور آپ سے سال گذشتہ کی طرح مزید امداد کے خواستگار ہیں۔ علاقہ کے لوگ غریب و نادار مزدور طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں اس بار عظیم کو فی الحال اٹھانے کے قابل نہیں ہیں۔ اس لئے آپ سے تعاون کی اپیل ہے اللہ تعالےٰ آپ کے اجر کو ضائع نہ فرمائیں گے۔

ناظم مدرسہ ہذا۔

رابطہ و ارسال زر کا پتہ

(مولانا) شکیل احمد ناظم مدرسہ ایضاح العلوم مجددی، منی مزرعہ (یوپی) چنڈی گڑھ

نقل معائنہ

حضرت مولانا اسرار الحق صاحب

ناظم عمومی جمعیۃ العلماء ہند دہلی

حامداً و مصلیاً، امابعد۔

آج مورخہ ۱۲ر اپریل ۱۹۸۳ء بمعیت جناب حضرت مولانا صدر الدین صاحب ناظم تنظیم جمعیۃ علماء ہند جناب حکیم مشکور احمد الوکی و حافظ مہربان علی صاحب و مولوی شکیل احمد صاحب و دیگر کارکنان مدرسہ **ایضاح العلوم** بسلسلہ اجلاس مدرسہ حاضری ہوئی۔ ایسی منجمد اور پسماندہ سرزمین پر ایسے مدرسے کا قیام علم آبادی کیلئے۔ تریاق اور حیات نو سے کسی طرح کم نہیں ہے۔

اس مدرسہ میں آبادی کے اعتبار سے بحمد اللہ کافی بچے، بچیاں زیر تعلیم ہیں۔ بچوں کی تلاوت قرآن پاک سنکر دل بہت خوش ہوا۔ اللہ سے دعا ہے کہ اس میں گوں ناگوں اضافہ ہو۔ مدرسہ کا نصاب تربیتی بہت خوب ہے قابل خلیق اور محنتی اساتذہ قابل صد تحسین ہیں۔ اس لئے ضرورت ہے کہ مدرسہ کو ترقیات کے بام عروج تک پہنچانے کے لئے عوام و خواص اس طرف اپنی توجہ مبذول فرمادیں۔

طلباء کے لئے قیام گاہوں کی بہت کمی ہے۔ درس کے لئے بھی جگہ ناکافی ہے۔ اصحاب خیر حضرات سے اپیل ہے کہ اس بنجر علاقہ میں آب یاری کے لئے متوجہ ہوں۔ آخر میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ اس مدرسہ کو دن دونی رات چوگنی ترقیات سے نوازیں۔ آمین!

محمد اسرار الحق ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند

مولانا صدر الدین صاحب ناظم شعبہ تنظیم جمعیۃ علماء ہند، دہلی

۱۲ر اپریل ۱۹۸۳ء